

امیر اہلسنت محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی

کے ارشادات کا مشکبار گلدستہ

ملفوظات عطارؒ

(قسط سوم)

پیشکش

شہزادہ عطار حاجی احمد رضا
قادری رضوی



ناشر
مکتبۃ عالم دینی

شہید مسجد کاراڈر کراچی

فون: 2314045

سوال ۵۲ کیا مسلمان جنات جنت میں جائیں گے؟

جواب اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ جنت کے آس پاس مکانات میں رہیں گے اور جنت کی سیر کو آیا کریں گے۔

سوال ۵۳ کافر جنات کا کیا بنے گا؟

جواب ہمیشہ کیلئے جہنم میں رہیں گے۔

سوال ۵۴ کیا ساری مسجدیں جنت میں جائیں گی؟

جواب جی ہاں! کعبہ معظمہ اور تمام مساجد جنت میں جائیں گی۔

سوال ۵۵ ولی اللہ کی پہچان کیا ہے؟

جواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ ولایت نشان ہے،
أَوْلِيَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ إِذَا رُؤُوا ذَكَرَ اللَّهُ يَعْنِي أَوْلِيَاءُ اللَّهِ هِيَ
جن کو دیکھنے سے اللہ عزوجل یاد آجائے۔

سوال ۵۶ حافظ کتنے افراد کی شفاعت کرے گا؟

جواب

۱۰
(قرآنِ پاک پر عمل کرنے والا حافظ) اپنے خاندان کے دس
افراد کی شفاعت کریگا۔ اس کے والدین کو ایسا تاج پہنایا
جائے گا کہ جس سے مشرق و مغرب تک روشن ہو جائے۔

سوال ۵۷ عالم کتنے افراد کی شفاعت کرے گا؟

جواب

بے حساب افراد کی۔ کسی کو کچھ بھی علمائے حقہ سے تعلق
ہوگا اس کی بھی شفاعت کریں گے۔ رقیامت کے دن علماء
سے کوئی عرض کرے گا، میں نے آپ کو وضو کے لئے پانی
پیش کیا تھا، کوئی عرض کرے گا، فلاں کام کر دیا تھا۔ لوگ
حساب سے فارغ ہو کر جنت میں داخل ہو رہے ہونگے
مگر علماء کا حساب کب کا ہو چکا ہوگا پھر بھی ان کو روکا جائے گا۔
عرض کریں گے، یا اللہ عزوجل! ہم کیوں روکے گئے
ہیں؟ فرمایا جائے گا اپنے اپنے شاگردوں کی شفاعت کرو
اگرچہ وہ آسمان کے ستاروں کی مقدار میں ہوں۔

سوال ۵۸ آپ کا آئیڈیل (IDEAL) کون ہے؟

جواب

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن۔ (فرمایا) کسی نہ کسی اللہ والے کو ”آئیڈیل“ بنالینا مناسب ہوتا ہے تاکہ پھر اُس کی اسلامی تعلیمات کے مطابق آخرت کی منزلیں طے کی جاسکیں۔ امام اہلسنت رضی اللہ عنہ کے ارشاد ”یک درگیر و مُحکم گیر“ یعنی ”ایک دروازہ پکڑ اور مضبوطی کے ساتھ پکڑ“ کے مطابق میں نے امام اہلسنت رضی اللہ عنہ کا دروازہ مضبوطی سے پکڑ لیا ہے ان کے بارے میں ”سنی سنائی“ باتوں میں آکر میں نے آنکھیں بند کر کے کوئی جذباتی فیصلہ نہیں کیا۔ بلکہ ان کو ”پڑھا“ ہے اور اب یہی اللہ عزوجل کا ولی اور سچا عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اللہ عزوجل تک پہنچائے گا اور یہی جنت میں بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس دلوائے گا۔

سارے لو! دامنِ سخن کا تھام لو

یہ نہیں ہاتھ جھٹکنے والے

سوال ۵۹ اب تک آپ پاکستان کے باہر کون کون سے ملک میں تشریف لے گئے ہیں؟

جواب الحمد للہ عزوجل حَرَمِینِ طَیْبِیْن کی بارہا حاضری نصیب ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ عراق شریف، متحدہ عرب امارات سیلون اور ہندوستان کا سفر کیا ہے۔

سوال ۶۰ دوسرے ممالک میں جا کر پاکستان کے مسلمانوں یا عام مسلمانوں کے بارے میں آپ کے کیا تاثرات قائم ہوئے؟

جواب میں نے پاکستان اور ہندوستان کے مسلمانوں میں اسلام کا سب سے زیادہ جذبہ پایا۔ عشقِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پاک و ہند کے مسلمانوں سے تو شاید ہی کوئی بڑھ سکے۔ اس کا ایک ”مدنی نکتہ“ عرض کرتا ہوں، میری ناقص معلومات کے مطابق سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

مزار فائض الانوار میں پاک و ہند کی طرف قدم شریف کئے ہوئے ہیں۔ گویا ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدیم شریفین کی سیدھ میں ہیں۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں عرض کرتے ہیں۔

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
 کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا
 اور غالباً باب اللجہ کا رخ بھی پاک و ہند کی طرف ہے۔ خیر ان دونوں مقدس جہات میں دیگر ممالک بھی ہیں۔ مگر پاک و ہند کے مسلمانوں پر فیضان زیادہ نظر آ رہا ہے۔ دوسرے ممالک کی بہ نسبت میں نے پاک و ہند کے مسلمانوں میں باعمل لوگوں کی کثرت پائی۔

سوال ۶۱ آپ کے ارشاد سے یہ تو سمجھ میں آیا کہ عالم اسلام کے اکثر مسلمان بے عمل ہیں اب ان کی اصلاح کے لئے آپ کے پاس کیا لائحہ عمل ہے؟

جواب آپ لائحہ عمل کی بات کرتے ہیں۔ تبلیغ قرآن و سنت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ آپ کے سامنے ہے۔ اس کے معرض وجود میں آنے کا مقصد یہی ہے کہ دنیا بھر کے ان مسلمانوں کو جو اپنے رب عزوجل کے دربار سے دور اور حُبِ دنیا کے نشے سے چور ہیں ان کو اللہ عزوجل سے قریب کیا جائے۔ حُبِ دنیا کا نشہ اتار کر ان کو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جام پلایا جائے۔

بے نمازیوں کو نمازی اور فیشن پرستوں کو سنتوں کا عادی بنایا جائے۔ اگر دنیا بھر کے مسلمان اللہ و رسول عزوجل و ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چل پڑیں تو ان شاء اللہ امن و آشتی کی منزل خود آگے بڑھ کر ان کو گلے لگالے۔

عقوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
 دہر میں اسمِ محمد سے اجالا کر دے

سوال ۶۲ بزرگوں کی نشست گاہ پر بیٹھنا کیسا ہے؟

جواب بے ادبی ہے۔

حکایت (فرمایا) بزرگوں کا ادب بہت بڑی سعادت اور بے ادبی زبردست آفت ہے، ”نوائد الفواد“ میں ہے، حضور سیدی غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ نے اپنی خانقاہ شریف کے باہر ایک شخص کو پڑا دیکھا جو انتہائی خستہ حال تھا اور اس کے پاؤں ٹوٹے ہوئے تھے۔ اس شخص نے دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا، کل مجھ سمیت تین ابدال ہوا میں اڑتے ہوئے جا رہے تھے کہ آپ کی خانقاہ سے گزر ہوا میرا ایک رفیق ادباً دائیں طرف سے اور دوسرا بائیں طرف سے گزر گیا مگر مجھ بد نصیب سے بے ادبی سرزد ہو گئی اور میں خانقاہ شریف کے اوپر سے اڑ کر گزرا اور اس بے ادبی کی سزا میں دھڑام سے گر پڑا۔

ع از خدا عز و جل جو نیم توفیق ادب
بے ادب محروم شد از فضل رب عز و جل

سوال ۶۳ دریا کا کون کون سا جانور حلال ہے؟

جواب دریا کا ہر وہ جانور جو پانی کے باہر زندہ نہ رہ سکے اور اس پر

مچھلی کا اطلاق ہو (یعنی اُس کو مچھلی کہا جاسکے) وہ حلال ہے۔
مچھلی کے علاوہ دریا کا ہر جانور حرام ہے۔

سوال ۶۴ مچھلی کی کوئی ایسی قسم بھی ہے جو حرام ہو؟

جواب نہیں! صرف وہ مچھلی حرام ہے جو دریا میں خود بخود مر کر
اُلٹ جائے۔ ہاں! اگر کسی کیمیکل یا ہتھیار وغیرہ سے مچھلی کا
شکار کیا اور وہ ضرب و غیرہ سے پانی ہی میں مر گئی اور اُلٹ گئی
تو حلال ہے۔

سوال ۶۵ کیکڑا حلال ہے یا حرام؟

جواب حرام ہے۔

سوال ۶۶ جھینگا کھانا کیسا ہے؟

جواب جھینگے کے مچھلی ہونے میں علماء کا اختلاف ہے مگر اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی تحقیق میں وہ مچھلی
ہے۔ چونکہ اس کے مچھلی ہونے میں اختلاف ہے لہذا اسے

کھانے سے بچنا بہتر ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق بہت چھوٹی مچھلیاں جن کا پیٹ آلائش سے پاک نہ کیا جاسکے ان کا کھانا مکروہ تحریمی ہے۔ لہذا جھینگے کھانے والے کے لئے یہ احتیاط ضروری ہے کہ وہ ہر ایک جھینگے کا چھلکا اتار کر اس کی پشت کو لمبائی میں ابتدا سے لے کر دم تک اچھی طرح چیر کر کالی ڈوری نما آلائش نکال دے۔

سوال ۶۷ بطور تفریح مچھلی کا شکار کرنا کیسا ہے؟

جواب

”احکام شریعت“ میں امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد

رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، شکار بندوق کا ہو یا

مچھلی کا اگر محض شوق تفریح کے لئے ہے۔ تو بالافتق حرام

ہے۔ شکار سے اگر مقصد تفریح نہیں بلکہ واقعی کھانے یا دوا یا

کسی اور نفع یا کسی نقصان کے دفع کو ہو تو حلال ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان مچھلی کا شکار کھیلنے

لے جھینگے کا نظام ہضم پیٹ کے بجائے پیٹ پر ہوتا ہے۔ احمد رضا ابن عطار عنی عنہ

والوں کو اگر آپ کہیں کہ مچھلی بازار سے لے لویا ہم آپ کو خود پیش کرتے ہیں تو ہم نہیں مانیں گے بلکہ شکار کرنے کے بعد خود اس کو کھانے سے بھی غرض نہیں رکھتے بلکہ بانٹ دیتے ہیں۔ تو ان کا یہ شکار کرنا یقیناً صرف وہی تفریح و حرام ہے۔

سوال ۶۸ تو کیا تفریحاً شکار کھیلنے والے نے جو کچھ شکار سے حاصل کیا اس کا کھانا بھی حرام ہے؟

جواب جو مچھلی یا حلال جانور شکار کیا اس کا کھانا حلال ہے صرف اس کا تفریحاً شکار کھیلنے کا فعل حرام ہے۔ اس فعل سے سچی توبہ کرنی چاہیے۔

شکار کے دردناک

مناظر (فرمایا) کراچی میں ساحل سمندر

پر چھٹی کے دن مچھلی کے شکار کے بڑے دردناک مناظر ہوتے ہیں۔ کافی لوگ ڈور اور کانٹالے کر سارا دن شکار کھلتے رہتے ہیں۔ زندہ کینچوے کے ٹکڑے جو پھڑک رہے ہوتے ہیں ان کو کانٹے میں پروتے ہیں یا جھینگا نما ایک دریائی کیڑا زندہ کانٹے میں اٹکا دیتے ہیں اور اگر کوئی مچھلی کانٹے میں پھنس گئی تو اس تڑپتی ہوئی مچھلی میں سے کانٹے کو نہایت بے دردی کے ساتھ کھینچ کر نکالتے ہیں جس سے اس کا منہ شدید زخمی ہو جاتا ہے۔ وہاں ایک مخصوص قسم کی مچھلی پائی جاتی ہے اگر وہ پانی سے باہر نکالی جائے تو غبارے کی طرح پھول جاتی ہے۔ اگر بد قسمتی سے وہ کانٹے میں پھنس جائے تو بے چاری کو زندہ ہی زندہ بڑی طرح چیر پھاڑ ڈالتے ہیں اور جہالت کی بنا پر اس کو حرام کہتے ہیں حالانکہ ہر مچھلی حلال ہے۔ اگر کوئی کیڑا پھنس گیا تو بے چارے کی شامت ہی آگئی یا تو پنچ پنچ کر مار دیتے ہیں یا بعض اوقات مین روڈ پر زندہ

پھینک دیتے ہیں اور گاڑیوں تلے اُسے کچلتا ہوا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ یہ جانوروں کی بلاوجہ ایذا رسانی ہے۔ جانوروں پر بھی رَحْم کرنا چاہیے۔ صحیح حدیث میں ہے، ”کتے کو پانی پلانا ثواب ہے۔“

سوال ۶۹ بعض جانور حلال اور بعض حرام ہیں اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب جو کچھ غذا یا گوشت کھایا جاتا ہے وہ جزو بدن ہو جاتا ہے اور

اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور چونکہ حرام جانوروں میں

بہتر صفت پائی جاتی ہیں اور حرام جانوروں کے کھانے

میں اندیشہ ہے کہ انسان بھی ان بُری صفت سے مُتَّصِف

ہو جائے لہذا انسان کو کھانے سے منع کر دیا گیا۔ گوشت تو

گوشت ان کے چمڑوں پر بیٹھنے کی بھی تاثیریں ہوتی ہیں۔

لہذا اچیتے کی کھال پر بیٹھنے سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔ اور بکرے

کی کھال پر بیٹھنے سے عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

سوال ۷۰ پتنگ اڑانا کیسا ہے؟

جواب ”احکام شریعت“ میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے کُن کیا

(پتنگ) اڑانا ٹھوولعب اور ناجائز لکھا ہے۔ پتنگ کی ڈور لوٹنا حرام ہے اگر لوٹی ہے تو فرض ہے کہ اُس کے مالک تک پہنچادیں۔ اگر مالک نہ ملے تو اس کے احکام ”لَقَطَّ“ کے ہیں۔

سوال ۷۱ ”لَقَطَّ“ کسے کہتے ہیں؟

جواب گری پڑی چیز لَقَطَّ کہلاتی ہے۔

سوال ۷۲ اگر کسی کی گھڑی گری پڑی پائی اور اُس کو اٹھالیا تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب اگر ”لَقَطَّ“ اٹھالیا تو اب دوبارہ اسی جگہ نہیں رکھ سکتے بلکہ واجب ہے کہ اُس کو مشہور کیا جائے یہاں تک کہ اُس کا مالک ملنے کی امید نہ رہے۔ اب اگر اٹھانے والا غنی ہے تو فقیر کو دیدے اور اگر فقیر ہے تو خود استعمال کر سکتا ہے پھر جب مالک مل جائے اور فقیر کے استعمال پر راضی نہ ہو تو اپنے پاس سے اُس کا تاوان (مغوض) دینا ہوگا۔

سوال ۷۳ کیا بے قیمت چیز کا بھی مالک تلاش کرنا پڑے گا؟

جواب ایسی چیز جس کے پھینک دینے کا عرف ہے مثلاً رسی یا لکڑی کا ٹکڑا وغیرہ تو ایسی چیزوں کو اٹھا کر اپنے صرف میں لاسکتے ہیں۔

سوال ۷۴ کیا گری پڑی رقم اٹھا کر مالک تلاش کئے بغیر مسجد یا مدرسے کے چندے میں ڈال سکتے ہیں؟

جواب ہر گز نہیں ڈال سکتے۔ اگر ڈال بھی دینگے تو دوبارہ نکلوا کر مالک تک پہنچانا ہو گا یا پتے سے دینا ہو گا۔ (سوال نمبر ۷۲ کے جواب پر عمل کریں)۔

سوال ۷۵ کپورے کھانا کیسا ہے؟

جواب حرام ہے۔

سوال ۷۶ مرغی کے دل کا خون صاف کئے بغیر سالن میں ڈال سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

لسبائی میں اچھی طرح چار چیرے ڈال کر دل کا سارا خون صاف کر کے دھو کر سالن میں ڈالیں۔ دل کو پھینک دینا اسراف ہے۔

سوال ۷۷ تو کیا دل کا خون ناپاک ہے؟

جواب

اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے فتاویٰ رضویہ ج ۸ کے باب "کتاب الذبائح" میں حلال جانور کے ان بائیس اجزا پر بحث فرمائی ہے جو حرام یا مکروہ تحریمی ہیں۔ ذبیحہ کے دل کے خون کے بارے میں دونوں طرف کے اقوال بیان فرمائے ہیں یعنی بعض فقہائے کرام رَحِمَهُمُ اللہ پاک کہتے ہیں اور بعض ناپاک۔ درمختار، ردالمختار، مراقی الفلاح وغیرہ میں دل کے خون کو پاک لکھا ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ دونوں اقوال نقل کر کے فرماتے ہیں، "اور ظاہر ہے نجاست مثبت حرمت ہے اور

طہارت مفید حلت نہیں۔ یعنی یہ طے ہے کہ ہر ناپاک چیز کا کھانا حرام ہے مگر ہر پاک چیز کا کھانا حلال نہیں ہے۔ بہر حال مسئلہ مختلف فیہ ہے اور اختلاف خونِ دل کے پاک اور ناپاک ہونے میں ہے۔ لہذا اگر کوئی سالم دل سالن میں پکالے تو اس سالن کو ناپاک نہ کہا جائے مگر ذبیحہ کا خونِ دل ہرگز کھایا بھی نہ جائے۔

سوال ۷۸ جھک کر سلام کرنا کیسا؟

جواب

اگر حدِ رکوع تک جھک گئے تو حرام ہے اور کم ہو تو مکروہ۔ حدِ

رکوع کی تعریف یہ ہے کہ اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو

گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ پاں جھکے بغیر ہاتھ چومنا ممکن نہیں

لہذا اس میں جھکنے میں مضائقہ نہیں۔

دینہ

مثلاً رشتی کہ پاک ہے مگر حدِ ضرر تک کھانا حرام ہے۔ اسی طرح کسی کی روٹی چرائی روٹی اگر چہ فی نفسہ پاک ہے مگر اب چور کے لئے یا جسے معلوم ہے کہ یہ چوری کی ہے اس کیلئے اس کا کھانا یا چور سے خریدنا حرام ہے۔

رضا ابن عطار عفی عنہ

فضل ۸۶ دینہ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سُنَّتِ كِي بھاریں

عزوجل

الحمد لله تبليغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "اسلامی" کے ہکے ہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی او سکھائی جاتی ہیں آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بھاریں لوٹیے (کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

فضل ۸۶ دینہ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سُنَّتِ كِي بہاریں

عزوجل

الحمد لله تبليغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "اسلامی" کے ہکے ہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی او سکھائی جاتی ہیں آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لوٹیے (کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔